بے شمار واردات کے علاوہ اغوا اور دوسری قسم کی شرمناک بدکاریوں کے واقعات اس کثرت سے ہو رہے ہیں کہ اخباروں میں گورنمنٹ کی رپورٹ پڑھکر شرم و اخلاق کو حیرت ہے۔ یوں تو انسانیت کے اعتبار سے ہر انسان کو ہم حسن اخلاق اور عمدہ چال چلن کا مشورہ دیتے ہیں مگر خصوصیت کے ساتھ مسلمانوں سے ہماری گذارش ہے کہ اسلام دنیا میں سب سے بڑا اخلاق کا معلم بنکر آیا ہے۔ لہذا جب مسلمان اسی اسلام کے نام لیوا ہیں تو ان پر فرض ہے کہ اپنے اخلاق کو درست رکھیں ان تمام بداخلاقیوں سے جو گردوپیش پھنسانے کیلئے تیار ہیں مضبوط قوت ارادی کے ساتھ اپنا دامن پاک رکھیں تاکہ انکا ایمان و اسلام اپنی سچی روشنی سے ان کے دلوں میں محفوظ و منور رہے۔

جمعیۃ الخطابہ

دار الحدیث کے طلبہ کی اس مشہور انجمن کے ہر دو شعبوں کے اجلاس آج کل بڑی سرگرمی سے ہو رہے ہیں۔ ہر ہفتہ دونوں شعبوں میں مناظرے اور مقابلہ کی تقریریں ہوتی ہیں جن میں بہترین مقرر و مناظر کو ہمیشہ انعامات ملتے ہیں۔ پچھلے ہفتوں میں "حجیت حدیث" "الجمعۃ فی القری" "کذبات مرزا" "بشریت الرسول" وغیرہ مباحث پر مناظرے، اور اسلامی طریق حکومت دنیا کا سب سے بڑا فاتح، حکومت عباسیہ کا زوال اور اس کے اسباب، اسلام میں جہاد کی حیثیت۔ حب صحابہ کرام کا ایمانی منظر، وغیرہ عنوانات پر مقابلے کامیابی سے ہو چکے ہیں۔

(مدیر)

داستانِ غم

(مولوی محمد امین صاحب شوق مبارکپوری اعظمی متعلم جماعت پنجم)

آج اپنی حالتِ دردِ نہاں کہنے کو ہیں
قومِ خوابیدہ کے غم کی داستاں کہنے کو ہیں

ہاں دلا دیتی ہے ہم کو عظمتِ رفتہ کی یاد
یعنی کچھ افسانۂ عمرِ رواں کہنے کو ہیں

بے سبب روتے نہیں ہم حال اپنا دیکھکر
آنسوؤں سے قوم کی بدحالیاں کہنے کو ہیں

باپ دادا کو لگا دھبہ ہمارے نام سے
اس پہ طرہ یہ کہ ہم فخرِ زماں کہنے کو ہیں

شرم کچھ ہم نوجوانوں کو تو آنی چاہئے
غیرتِ صد پیر ہیں لیکن جواں کہنے کو ہیں

غیرتِ قومی ہماری ہم میں اب باقی نہیں
ایسی کمزوری پہ بھی ہم پہلواں کہنے کو ہیں

داستانِ غم میں پنہاں درسِ بیداری ہے شوق
بے سبب ہرگز نہیں ہم کچھ یہاں کہنے کو ہیں